سوال

(61)عالم شباب میں ارکان اسلام کی پابندی اورگناہوں کا ارتکاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان اسلام کے ارکان خمسہ کی تواس طرح پابندی کرتا ہے جس طرح اللہ تعالی نے حکم دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بعض گناہوں کا ارتکاب بھی کرتا ہے یعنی اس نے واجبات ومنہیات کویکجا کررکھا ہے تواس شخص کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

توبہ کا دروازہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک کھلا ہے لہذا ہر کافر اورگناہگار کوچاہئے کہ وہ اللہ تعالی کے حضور خالص توبہ کرلے اوروہ اس طرح کہ ماضی میں جوکفر ومعصیت کا ارتکاب ہوا، اس پر ندامت کا اظہار کرے ۔ اللہ تعالی کے خوف اور تعظیم کی وجہ سے اسے فوراترک کردے اوریہ عزم صادق کرلے کہ آئندہ اس کا ارتکاب نہیں کرے گا۔ جب آدمی اس طرح توبہ کرے تواللہ تعالی تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے جیساکہ ارشادباری تعالی ہے :

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور۳۱/۲۴)

''اورمومنو!سب اللہ کے آگے توبہ کروتاکہ فلاح پاو۔''

نیزفرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ۲۰/۸۲)

''اورجو شخص توبہ کرے اورایمان لائے ، عمل نیک کرے ، پھر سیدھے راستے پرچلے ،اس کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں ۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا''اسلام پہلے کے تمام گناہوں کو مٹادیتا ہے اوتوبہ بھی پہلے ک تمام گناہوں کو مٹادیتی ہے ۔''مسلمان کے حق میں توبہ کی تکمیل اس طرح ہوتی ہے کہ ظلم سے اگرکسی کا حق چھینا ہے تواسے واپس لوٹائے یااس سے معاف کروائے جیساکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا''اگرکسی نےاپنے بھائی کی کوئی چیز ظلم سے حاصل کی ہوتواس سے آج ہی معاف کروالے قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں انسان کے پاس کوئی دینا ریا درہم نہ ہوگا۔ اگراس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوم کی برائیوں کواس پرلاددیا جائے گا۔''(بخاری)اس مفہوم کی اوربھی بہت سی آیات واحادیث ہیں۔

[فتاویٰ ابن باز]